Regd. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹ الم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

ربوہ

الفضل

فی پرچہ ۲ / ۱

یوم چہار شنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

جلد ۴۶/۱۱ ★ ۱۶ اخاء ۱۳۳۶ ہش ★ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء ★ نمبر ۲۴۴

159

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو انفلوئنزا کا ہلکا سا دوسری بار حملہ ہوا ہے۔ اور ناک کان اور گلے اور سر میں تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

محترمہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی طبیعت بدستور علیل چلی آرہی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ دس روز سے درد کی ٹیسیں موقوف ہونے اور ورم کے خفیف رہ جانے کی وجہ سے اصل مرض کے علاج کا موقع پیدا ہو گیا ہے۔ مگر اس میں تکلیف پیدا ہو جانے کا بھی احتمال ہے۔ احباب دعا کریں کہ آسانی سے یہ مرحلہ طے ہو جائے۔ آمین

شام میں مصری افواج کی نقل و حرکت، فوجی دستوں نے ترکیہ کی طرف بڑھنا شروع کر دیا

"ان فوجوں کی آمد کو کوئی خاص اہمیت حاصل نہیں ہے" امریکی حکام کا تبصرہ

نیویارک ۱۵ اکتوبر۔ کل رات جو مصری فوجیں شام کی بندرگاہ لتاکیہ میں اتری تھیں ان کی نقل و حرکت کے متعلق جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ترکیہ کی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ان کے ساتھ ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں بھی ہیں شامی اور مصری حکام کا کہنا ہے کہ یہ فوجیں مشترکہ دفاع کے طے شدہ پروگرام کے تحت بھیجی گئی ہیں۔ ان کا مقصد شام کو بیرونی حملوں سے محفوظ رکھنا ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کچھ عرصہ سے شام میں اس بات پر تشویش ظاہر کی جارہی تھی کہ ترکیہ میں فوجوں کی نقل و حرکت جاری ہے اس پر مصر نے بھی ترکی فوجوں کی سرگرمی کو اشتعال انگیز قرار دیا تھا۔ اُدھر ان فوجوں کی آمد پر ترکیہ کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ترکیہ ہمیشہ اپنے پڑوسی ملک شام کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا خواہشمند رہا ہے۔ لیکن وہ شام میں مصری فوجوں کی آمد کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھتا۔ اگر ان فوجوں کو کمیونزم کی حمایت یا ترکیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کے طور پر استعمال کیا گیا۔ تو ان کی آمد اور بھی زیادہ قابل اعتراض ہو جائے گی۔ امریکی حکام نے ان فوجوں کی آمد کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی ہے انہوں نے کہا ہے کہ ان کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ لبنان کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اگر شام پر کسی جانب سے حملہ ہوا۔ تو لبنان شام کا ساتھ دے گا۔ لیکن جہاں تک ترکیہ کا تعلق ہے میرے نزدیک وہ کوئی برے ارادے نہیں رکھتا۔

صدر سکندر مرزا نے اردن کا دورہ ملتوی کر دیا

آپ دو ہفتہ کی چھٹیاں گزارنے انگلستان بھی نہیں جائینگے

کراچی ۱۵ اکتوبر، صدر سکندر مرزا نے ملک کے موجودہ سیاسی بحران کے پیش نظر اردن کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ آپ ۲۳ اکتوبر کو عمان جانے والے تھے۔

صدر اب دو ہفتے کی چھٹیاں گزارنے انگلستان بھی نہیں جائیں گے۔ البتہ آپ کے سپین اور پرتگال کے مجوزہ دورے کے پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے

مرکز میں حکومت قائم کرنے کے لئے کراچی میں کل بات چیت کا چوتھا روز تھا۔ کل شام باخبر حلقوں میں یہ یقین ظاہر کیا گیا ہے کہ اب ری پبلکن پارٹی کرشک سرمیک اور قومی اسمبلی کے دوسرے چھوٹے چھوٹے گروپوں سے مل کر نئی وزارت بنائے گی۔ اور نئے حالات میں مسلم لیگ اور عوامی لیگ کے ارکان قومی اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر بیٹھیں گے

ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ اکتوبر۔ مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق آج صبح لاہور سے بذریعہ فون حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"کل اتوار کا دن انتہائی بے چینی میں گذرا پانی کے دباؤ کی وجہ سے تنفس میں سخت دقت محسوس ہوتی تھی۔ باوجود چھٹی کا دن ہونے کے ڈاکٹر اسماعیل صاحب نے کمال مہربانی سے یہ پیشکش کی کہ وہ ایک رات کی مزید پریشانی اور بے چینی سے بچانے کے لئے آج ہی جھلی میں سے پانی نکالنے کے لئے تیار ہیں۔ شام کے چھ بجے پانی نکالا گیا۔ جس کی مقدار ۲۳۰۰ c.c تھی۔ پانی نکالنے کے بعد پیر کے روز ایکسرے لیا گیا۔ نتیجہ تسلی بخش ہے پانی نکالنے کے بعد سے طبیعت میں نسبتاً سکون اور آرام محسوس ہوتا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں"۔ (سید بہاول شاہ)

ربوہ میں لجنہ اماء اللہ کے دوسرے سالانہ اجتماع کا انعقاد

اجتماع سے حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ کا خطاب، علمی مقابلے مجلس شوریٰ میں اہم تجاویز پر غور

الحمد للہ کہ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی مرکز میں لجنہ اماء اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع ۱۱، ۱۲، ۱۳ اکتوبر کو ہوا اس اجتماع میں ربوہ کی لجنات کے علاوہ پاکستان اور بیرون پاکستان کی تیس کے قریب لجنات کی ممبرات نے شرکت کی ان میں لاہور، کراچی، سرگودھا، چنیوٹ، کھاریاں، لائل پور، ملتان چھاؤنی، ہندوستان احمدنگر، کبیروالہ، احمابسہ۔ بھیرہ پور، جہلم، چک منگلا کوٹ سلطان، گھمیانہ، دوالمیال، بدوملہی، چونڈہ، اٹھوال، ڈاہکہ چک ۳۵، موہنگ، سیالکوٹ، اتھال، راولپنڈی، گوجرہ، جڑانوالہ اور گوجرانوالہ کی ممبرات شامل تھیں۔

افتتاحی اجلاس

۱۱ اکتوبر کو اجلاس کی کارروائی ۳ ۱/۲ بجے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں زیر صدارت حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنات سے خطاب فرمایا۔ خطاب میں آپ نے تمام لجنات کو دین پہ پورے خلوص اور جوش سے عمل کرنے کی نصیحت فرمائی (مفصل خطاب تفصیلی رپورٹ میں پیش کیا جائیگا) آپ کے خطاب کے بعد معیار اول اور معیار دوم کے تقریری مقابلے ہوئے۔ تقریری مقابلوں کے بعد اس اجلاس کی کارروائی پانچ بجے شام ختم ہوئی۔

سال گذشتہ کی کارگذاری کا جائزہ

۱۲ اکتوبر کا اجلاس ۸ بجے صبح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں زیر صدارت بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب شروع ہوا۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء

مذہب کے خلاف مہم

ایسی خبریں پہلے بھی آتی رہی ہیں کہ روس میں مذہبی عقائد اور رسوم کے خلاف مہم تیز کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے۔ چنانچہ واشنگٹن کی ایک تازہ خبر ہے کہ:۔

"ماسکو کے نیم سرکاری رسالہ "مولودی کمیونسٹ" نے سوویٹ روس میں مذہب کے علمبرداروں کے خلاف سرگرم جدوجہد کی تلقین کی ہے۔ دریں اثناء ایک اور روسی مطبوعہ میں اعلان کیا گیا ہے کہ ہر کمیونسٹ اور کمیونسٹ پارٹی کی ہر شاخ کا فرض ہے کہ وہ مذہبی عقائد اور رسومات کے خلاف زبردست مہم جاری رکھے۔ "مولودی کمیونسٹ" کے ماہ ستمبر کے شمارہ میں ایک طویل مضمون میں کمیونسٹ نوجوان کی تنظیموں پر الزام لگایا گیا ہے۔ کہ انہوں نے مذہب کے خلاف اپنی جدوجہد نرم کر دی ہے۔ مضمون میں زور دیا گیا ہے کہ مذہبی علماء کے خلاف سرگرم جدوجہد کی جائے اور مذہب کے زیر اثر نوجوانوں کو مؤثر تقریروں کے ذریعہ مذہب سے برگشتہ کیا جائے مذہبی عقائد و رسوم کے خلاف "تازہ ترین یاوہ گوئی اخبار "نوگورڈو سکایا پراودا" نے کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مذہبی تہواروں پر کسانوں کو چھٹی منانے سے باز رکھنے کے لئے زبردست پروپیگنڈا کیا جائے مسلم آبادی کے روسی علاقوں میں بھی اخبارات وقتاً فوقتاً اسی قسم کے اعلانات کرتے رہتے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ انتہائی ذلت آمیز بات ہے کہ مختلف مذہبی تہواروں کے موقعوں پر اجتماعی کسانوں، مستریوں اور سرکاری کھیتوں پر کام کرنے والوں کی غیر حاضری کو برداشت کیا جاتا ہے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۰ اکتوبر ۵۷ء)

روس میں ایک مدت سے کمیونسٹ برسر اقتدار ہیں۔ اور کمیونزم کی بنیاد الحاد پر رکھی گئی ہے۔ کمیونزم کے طریق کار کے موجدوں نے مذہب کو سائنسی ترقی کے راستہ میں ایک بڑی روکاوٹ ہی صرف نہیں سمجھا ہؤا۔ بلکہ ان کا کہنا یہ ہے کہ جماعتی تفریق کی ایک بڑی حد تک ذمہ داری مذہب پر عائد ہوتی ہے۔ مذہب ذاتی ملکیت کا حامی ہے اور کمیونزم دنیا کی تمام پیداوار کو اجتماعی ملکیت قرار دیتا ہے۔ اس کے نظریہ کے مطابق کوئی فرد ذاتی ملکیت نہیں رکھ سکتا۔ اسی طرح اور بہت سی باتیں ہیں جو کمیونسٹوں کے نظریات کے مطابق مذہب کی برائیوں میں شامل ہیں۔ اس طرح روس اور دیگر کمیونسٹ خیال کے لوگ نہایت منظم طور پر مذہب کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے خاص مہم چلا رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ زندگی کا مادی نقطۂ نظر نہ صرف کمیونسٹوں کو مرغوب ہے بلکہ اکثر مغربی دنیا کے لوگ مدت سے الحادی خیالات رکھتے چلے آتے ہیں۔ جوں جوں سائنس میں ترقی ہوتی جاتی ہے اور جوں جوں انسان قدرت کی طاقتوں پر حاوی ہوتا جا رہا ہے منکران مذہب کو توں توں تقویت پہنچ رہی ہے اور وہ زیادہ سے زیادہ اپنے خیالات پر جمتے چلے جاتے ہیں۔ بظاہر تمام مادی قوتیں جو انسانی زندگی کے لئے ضروری معلوم ہوتی ہیں انہی اقوام کے ہاتھوں میں ہیں جو مذہب کی باغی ہو چکی ہیں اور صرف مادہ پرستی میں مصروف ہو گئی ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ انسان کی مادی زندگی کی آسائشیں ٹھوس حیثیت رکھتی ہیں اور ان کے فوائد کا انسان جلد معتقد ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف مذہب کی برکات بظاہر ہماری مادی زندگی کو اس طرح متمتع نہیں کرتیں کہ عام ذہنی سطح کا انسان جلد ان سے متأثر ہو۔ اس لئے آج جبکہ خبر رسانی اور پراپیگنڈا کے ذرائع نہایت وسیع ہو گئے ہیں اور یہ ذرائع بھی حقیقی طور پر مادہ پرست اقوام کے ہاتھوں میں ہیں اور جیسا کہ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ۔ انسان کا نفس امارہ مادی ٹھوس حقائق سے فوراً متأثر ہوتا ہے آج نہ صرف عوام بلکہ تقریباً تمام طبقات کے لوگ الحاد کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔

امریکہ اور برطانیہ اور کئی ایک غیر اشتراکی مغربی اقوام جو سیاسی پالیسی میں امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ ہیں۔ خود ان ممالک میں لوگ حقیقت میں مادہ پرست ہیں۔ اگرچہ جہانتک ہمارا خیال ہے۔ صرف روس وغیرہ ممالک کی ضد میں وہ اپنے آپ کو خدا پرست ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی زبان سے بے شک وہ ایسا کہتے ہیں لیکن عملاً وہ بھی روس کی طرح الحاد ہی کے حامی ہیں۔

یہ درست ہے کہ امریکہ اور برطانیہ اور دیگر ایسے مغربی ممالک میں اخلاقی اور مذہبی لٹریچر بھی بڑے پیمانہ پر شائع ہوتا ہے۔ کلیساؤں اور دیگر مذہبی اداروں کی حمایت بھی ہوتی ہے۔ پادریوں کو مذہب پھیلانے کے لئے امداد بھی دی جاتی ہے۔ عیسائیت کے علاوہ اسلام بدھ ازم اور دیگر مذاہب کی طرف بھی اب توجہ دی جانے لگی ہے۔ لیکن فی الحال یہ سب کچھ محض سیاسی پالیسی ہی تک محدود ہے۔ بڑے بڑے لوگ خدا تعالےٰ کا نام اس لئے لیتے ہیں کہ عوام مذہب پر قائم رہیں اور اس طرح انہیں کمیونزم کا دشمن بنائے رکھا جائے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ حالت مغربی ممالک کی ہی نہیں بلکہ ایشیائی اقوام کی بھی بہت بڑی حد تک اب یہی حالت ہو چکی ہے۔ نہ صرف وہ لوگ جو کھلم کھلا مذہب کے انکاری ہو چکے ہیں بلکہ ایک بہت بڑی تعداد بلکہ کہنا چاہیئے قریباً تمام کے تمام مذہبی دعوے رکھنے والے لوگ بھی مذہب پر دلی اعتقاد سے عاری ہیں اور ان کا ایمان بھی محکم نہیں ہے بلکہ اکثر نے محض مذہبی بھیس پہن رکھا ہؤا ہے اور دراصل وہ بھی مادہ پرستی کا ہی شکار ہیں۔

الغرض دنیا کے دل سے مذہب کی گرفت بالکل ڈھیلی ہو چکی ہے اور اگر مادہ پرستی اسی رفتار سے بڑھتی رہی تو روس ہی نہیں بلکہ تمام مغرب و مشرق کے ممالک میں ایسی منظم تحریکیں برپا ہو جائیں گی جن کا مقصد لوگوں کے دلوں سے مذہب کا رہا سہا اثر بھی نکال باہر کرنا ہوگا بلکہ ہم تو دیکھتے ہیں کہ دنیا کے ہر ملک میں اب بھی ایسی تحریکیں چل رہی ہیں۔ نہ صرف کمیونزم کی صورت میں بلکہ آزادانہ طور پر ہر ملک میں منکرانِ خدا اپنا کام کسی نہ کسی حد تک منظم طور سے کر رہے ہیں۔ اور ایک معمولی نظر رکھنے والا انسان بھی دنیا کی اس حالت کو محسوس کر سکتا ہے۔

مادہ پرستی کا نتیجہ کیا ہے وہ بھی ظاہر ہے۔ جب مادہ ہی مادہ ہے تو انسان میں اور کیچڑ کے ڈھیر میں کوئی فرق نہیں۔ وہ بھی مادہ ہے اور وہ بھی۔ اس طرح اعلےٰ و ادنیٰ نیک و بد۔ نجس و طیب کوئی چیز نہیں۔ سب مادہ ہی مادہ ہے۔ مادہ پرستی سے انسانی ذہنیت صرف اسی ایک نتیجہ پر پہنچ سکتی ہے۔ قتل و غارت اور خدمت خلق میں کوئی امتیاز نہیں

(باقی صفحہ ۸ پر)

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

وہ دن دور نہیں جب عیسائیت اسلام کی بڑھتی ہوئی یلغار کے آگے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائیگی

ہم نے اتنی مساجد تعمیر کرنی ہیں کہ سارا یورپ اور امریکہ اللہ اکبر کی آواز سے گونج اٹھے

دعاؤں میں لگے رہو اور سچے جوش کے ساتھ دیوانہ وار اپنے فرائض کو ادا کرو

مورخہ ۱۳ راکتوبر کو خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدام سے جو روح پرور خطاب فرمایا۔ اس کے خلاصہ کا ایک حصہ کل کے پرچہ میں شائع ہو چکا ہے۔ تقریر کے بقیہ حصے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں آج ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے

مساجد کی تعمیر اور ان کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ نے خطاب کے آخر میں یورپ امریکہ اور دنیا کے دوسرے علاقوں میں مساجد کی تعمیر اور اس کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ابھی تو ہم نے یورپ میں صرف تین مسجدیں ہی بنائی ہیں۔ لیکن یورپ میں اسلام کو غالب کر دکھانے کے لئے یہ تین مسجدیں کافی نہیں ہوسکتیں کہ ہم ان کی تعمیر کے بعد مطمئن ہو کر بیٹھ جائیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جلد سے جلد یورپ کے بعض بڑے بڑے شہروں میں کچھ نہیں۔ دس مسجدیں تو اور بن جائیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ دس مسجدیں اور تعمیر کرنے کے بعد ہمارا کام پورا ہو جائیگا دس کے بعد ہمیں انہیں پچاس کرنا ہوگا اور پچاس کے بعد پانچ ہزار۔ اور اس طرح ان کی تعداد بڑھتی چلی جائے گی۔ حضور نے پر جوش لہجے میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

تم ایسے آدمی کے ساتھ چل رہے ہو۔ جسے خدا نے ساری دنیا میں مسجدیں بنانے کیلئے مقرر کیا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اگر ہم سردست پچاس مسجدیں بھی بنائیں۔ تو اس کے لئے ہمیں ایک کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی۔ یہ بہت بڑی رقم ہے۔ اور بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہم یہ رقم فراہم نہیں کر سکتے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اگر کسی تکلیف کو بھی تکلیف نہ سمجھیں اور والنزعات غرقاً کے تحت پورے جوش اور اخلاص کے ساتھ کام کریں اور دن رات اسی میں محو رہیں۔ تو پھر اتنی رقم کا فراہم ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اس طرح پانچ سال میں اڑھائی ہزار مسجدیں بن سکتی ہیں۔ اگر یورپ میں اڑھائی ہزار مسجدیں بن جائیں تو یورپ کے آخری کناروں تک نعرہ ہائے تکبیر کی صدائیں بلند ہو سکتی ہیں اس طرح ایک مسجد کی اذان دوسری مسجد تک پہنچ جائے گی۔ اور یک وقت سارا یورپ اللہ اکبر کی آوازوں سے گونج اٹھے گا جس دن ایسا ہو گیا۔ اس روز عیسائیت جان لے گی کہ اسلام غالب آگیا۔ تثلیث کا عقیدہ رکھنے والوں کا زور ٹوٹ جائے گا۔ اور وہ اسلام کی بڑھتی ہوئی یلغار کے آگے ہتھیار ڈال دیں گے۔ یورپ کی طرح امریکہ میں بھی مسجدیں تعمیر ہوں گی اور وہاں کا گوشہ گوشہ بھی اللہ اکبر کے آوازوں سے گونج اٹھے گا۔ اس وقت عیسائیت کے دل کانپ جائیں گے۔ اور وہ لوگ سمجھ لیں گے کہ اسلام کا نور اب ساری دنیا میں پھیلے بغیر نہ رہیگا

حضور نے فرمایا۔ پہلے سلطنت برطانیہ کے متعلق کہا جاتا تھا کہ اس پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ اب جماعت احمدیہ بھی خدا کے فضل سے مشرق و مغرب کے دور دراز علاقوں میں پھیل رہی ہے۔ اور اب اس کے متعلق بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ لیکن ہم یہی نہیں چاہتے کہ جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہ ہو۔ بلکہ ہم یہ چاہتے ہیں۔ کہ ہماری اذان پر بھی سورج غروب نہ ہو۔ دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک مسجدیں قائم ہوتی چلی جائیں۔ اور ان سے اذان کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔ اور دنیا کے جس حصہ پر بھی سورج طلوع ہو وہ یہی دیکھے کہ خدائے واحد کا نام بلند ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ دنیا کے چپہ چپہ پر مسجد بن جائے اور دنیا جس میں عرصہ دراز سے تثلیث کی پکار بلند ہو رہی ہے۔ خدائے واحد کے نام سے گونجنے لگے۔ یہ جبھی ہو سکتا ہے کہ تم دعاؤں میں لگے رہو اور سچے جوش اور سچے اخلاص کے ساتھ دیوانہ وار اپنے فرائض ادا کرو اور اس کام میں اتنے محو ہو جاؤ۔ اور اس میں ایسا شغف پیدا کرو کہ بجز اپنے مفوضہ کام کے تمہیں اور کسی بات سے سروکار نہ ہو۔ تمہارے سامنے ایک ہی مقصد ہو۔ اور اس کے حصول کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دو۔ اگر تم ایسا کر دکھاؤ تو پھر وہ دن دور نہیں ہے کہ جب عیسائیت اپنی صف لپیٹنے پر مجبور ہو جائے گی۔ اور اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہ رہے گا کہ وہ دنیا میں اسلام کے غلبہ اور اس کی حکومت کو تسلیم کرلے

حضور نے جب اپنے اس روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب کو ختم کیا تو مقام اجتماع کی تمام فضا پر جوش اسلامی نعروں سے ایک بار پھر گونج اٹھی حضور نے نصف کے قریب تقریر کھڑے ہو کر اور باقی کرسی پر بیٹھ کر ارشاد فرمائی۔

خدام کا عہد اور دعا

تقریر کے بعد حضور نے کھڑے ہو کر خدام سے ان کا عہد دہرایا۔ خدام اور جملہ زائرین نے کھڑے ہو کر حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں ایسے جوش اور اخلاص کے ساتھ عہد دہرایا کہ تمام فضا پرجوش آوازوں سے اس وقت گونجتی رہی۔ جب تک کہ عہد کے تمام الفاظ ختم نہ ہوئے۔ خدام عہد دہراتے وقت عزم و ثبات کے پیکر بنے ہوئے تھے۔ بعدہٗ حضور نے ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں تمام خدام اور زائرین حضرات شریک ہوئے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہیئے۔ کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ دن نزدیک ہیں جب سچائی کا آفتاب مغرب سے چڑھیگا

”وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھیگا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہو گا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے۔ اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں۔ بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی۔ مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا۔ نہ کہنہ ہو گا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا۔ اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے۔ بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔“ (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

جلسہ سالانہ قادیان کے تیسرے دن کی مختصر روئداد

صداقت اسلام و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل پر متعدد تقاریر۔ غیر مسلم معززین کی شمولیت

(از مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی اے ناظر امور عامہ قادیان)

خدا کے فضل و کرم سے قادیان کا جلسہ سالانہ بخیریت انجام پذیر ہوا۔ آخری دن کے پہلے اجلاس کی صدارت جناب مولوی محمد ایوب صاحب A.D.M. رانچی نے کی فرمائی۔ پہلی تقریر مکرم احمد انور صاحب انڈونیشین نے انڈونیشیا میں تبلیغ و ترقی احمدیت کے متعلق کی۔ وہ اردو زبان اچھی طرح نہ جانتے تھے۔ شوق سے ان کی تقریر سنی گئی۔

دوسری تقریر مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقا پوری نے "میرا مذہب مجھے کیوں پیارا ہے" کے موضوع پر کی۔ اس تقریر میں انہوں نے اسلام کے معروف و ممتاز عقائد و اصول پیش کئے۔

تیسری تقریر جناب پروفیسر اختر احمد صاحب اورینوی نے "اسلامی نظریہ نجات" پر کی۔ تقریر بہت عالمانہ، فلسفیانہ اور دقیق تھی۔ علم دوست طبقہ نے اس کو بہت سراہا۔ اور پسند کیا

دوسرا اجلاس مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں مولوی شریف احمد صاحب امینی نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہندوستانیوں کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر بڑی محنت سے تیار کی گئی تھی۔ اور لوگوں نے اچھا اثر لیا۔

دوسری تقریر مکرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل نے "جماعت احمدیہ کا مستقبل" کے موضوع پر فصیح و بلیغ طور پر کی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

آج کے دن اجلاس میں شمولیت کے لئے جناب پنڈت گورکھ ناتھ صاحب ایم ایل اے صدر ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی گورداسپور معہ لالہ پریم داس صاحب مینجر ہمالیہ ٹرانسپورٹ و سردار راجندر سنگھ صاحب بھبیر بٹالہ آئے۔ نیز مسٹر جگدیش چندر ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس، سی۔ آئی۔ ڈی گورداسپور اور مسٹر کیدار ناتھ صاحب کھوسلہ انسپکٹر پولیس برائے بارڈر پٹھانکوٹ اور بہت سے مقامی لوگ شامل ہوئے۔ اس دفعہ غیر مسلم گذشتہ سالوں کی نسبت کم تعداد میں شامل ہوئے۔ فصلوں کی بیجائی کٹائی کا وقت تھا۔ زمیندار اکثر مصروف تھے۔

جلسہ کے اختتام پر رینج ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب پولیس کو دعوت چائے دی گئی۔ جس میں مکرم پروفیسر اختر احمد صاحب۔ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب A.D.M. مکرم پروفیسر عبد السلام بنارسی وغیرہ ہم بھی شریک ہوئے۔ انسپکٹر صاحب سیالکوٹ کے متوطن ہیں۔ اور حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم کے خاندان سے بخوبی واقف ہیں

ولادت

میرے لڑکے مرزا منور بیگ صاحب سلمہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ یہ میرا پہلا پوتا ہے۔ احباب بزرگان دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ دینی دنیوی برکات سے متمتع کرے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے

(خاکسار مرزا معظم بیگ افسر لنگر خانہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم شیخ رشید احمد صاحب اسحٰق مبلغ ڈچ گی آنا کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ تیز بخار کی وجہ سے انہیں بہت تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر تحریک جدید)

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب احمدی کامٹوں کراچی کی صاحبزادی عزیزہ اصغر نسیم صاحبہ نے اعزاز کے ساتھ تھرڈ ایر پروفیشنل ایم، بی، بی۔ ایس۔ کراچی یونیورسٹی سے پاس کیا ہے۔ موصوفہ اگلے سال فائنل امتحان میں شامل ہو رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرماوے اور آپ کا وجود اپنے محترم والد ڈاکٹر صاحب کی طرح نافع الناس ثابت ہو اللھم آمین

نیز ڈاکٹر صاحب موصوف شکر گذار اور ممنون ہیں۔ ان احباب کے جنہوں نے آپ کی صاحبزادی کی کامیابی کے لئے دعا کے ساتھ مدد فرمائی ڈاکٹر صاحب نے اس کامیابی کی خوشی میں دس روپے "مساجد فنڈ بیرون" اور پانچ روپے "اعانت الفضل" میں ادا فرمائے ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ مال کراچی)

درخواست دعا

بندہ کو چند دنوں سے چہرہ کے دائیں جانب ایک پھوڑا نکل آیا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے اور اس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ (محمد رفیق پرواز سیالکوٹی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

حلف الفضول

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں۔

وجہ تسمیہ:- یہ ایک معاہدہ تھا جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعثت سے قبل ہوا۔ جس میں زیادہ جوش کے ساتھ حصہ لینے والے تین فضل نام کے آدمی تھے۔ اس لئے اس کو حلف الفضول کہتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ ۸/ ۲۲/ ۴۴ الفضل جلد ۳۲ نمبر ۱۷۰)

معاہدہ کا مطلب:- اس معاہدہ کا مطلب یہ تھا۔ کہ ہم مظلوموں کو ان کا حق دلوانے میں مدد کیا کریں گے۔ اور اگر کوئی ان پر ظلم کریگا۔ تو ہم اس کو روکیں گے۔ اسی زمانہ کا واقعہ ہے۔ ایک دفعہ باہر سے ایک شخص آیا۔ ابوجہل نے اس سے کچھ مال خریدا تھا۔ اور اس کی قیمت ادا نہیں کرتا تھا۔ اور نہ ہی مال واپس کرتا تھا۔ وہ شخص آیا۔ اور جن جن لوگوں نے حلف الفضول میں حصہ لیا تھا۔ باری باری ان کے پاس گیا۔ اور کہا کہ آپ لوگوں نے عہد کیا ہوا تھا۔ کہ مظلوم کی مدد کریں گے۔ اب میری مدد کریں۔ اور ابوجہل سے میرے مال کی قیمت یا میرا مال واپس دلا دیں لیکن ان میں سے ہر ایک شخص ابوجہل جیسے بدگو انسان کے پاس جانے سے ڈرتا تھا اور پھر وہ رئیس بھی تھا۔ اس لئے ہر ایک نے ان کا انکار کر دیا۔ کہ وہ نہیں جا سکتا۔ آخر پھرتے پھراتے وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور کہا۔ کہ اس طرح ابوجہل نے مجھ سے مال لیا تھا۔ ...... آپ نے فرمایا ہاں چلو۔ اور باوجود اس قدر شدید مخالفت کے کہ وہ آپ کی بات سننا بھی پسند نہ کرتا تھا آپ اس کے ساتھ چل پڑے۔ اور ابوجہل کے گھر جا کر دستک دی۔ اس نے دروازہ کھول دیا۔ اور پوچھا کس طرح آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ شخص کہتا ہے۔ آپ نے اس سے کچھ سامان لیا تھا۔ اس کے روپے نہیں دیئے۔ اس لئے آیا ہوں کہ اس کے روپے ادا کر دیجئے۔ اس نے بغیر کسی چون و چرا کے کہا۔ بہت اچھا اور روپے لا کر دے دیئے۔

جماعت سے خطاب:- میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میں اپنی اولاد کو مخاطب کرکے کہہ رہا ہوں۔ کہ اگر اسی قسم کا ایک معاہدہ وہ بھی کریں۔ اور پھر اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تو خدا تعالیٰ ان کو ضائع نہیں کریگا بلکہ ان پر اپنے فضل نازل فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ اس سے مراد جسمانی اولاد ہے۔ یا جماعت مراد ہے کیونکہ جماعت بھی روحانی اولاد ہی ہوتی ہے

اہم نیکی:- درحقیقت یہ اس زمانہ کی اہم ترین نیکی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس زمانہ میں بالخصوص امیر لوگ غریبوں کو لوٹتے ہیں۔ اور اس لوٹنے میں راحت محسوس کرتے ہیں۔ ...... شاید اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ جس سے اگر میری جسمانی اولاد مراد ہے۔ تو وہ اس قسم کا معاہدہ کریں۔ اور اگر روحانی مراد ہے۔ تو وہ اس قسم کا معاہدہ کریں کہ امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے۔

اس زمانہ کا آدم بننے کا طریقہ:- اسی طرح اگر چند مومن اس کام کے لئے کھڑے ہو جائیں کہ آئندہ ہم نہ کسی کا حق ماریں گے۔ اور نہ مارنے دیں گے تو خدا کے نزدیک وہ اس زمانہ کے آدم ہونگے امانت کے آدم ہونگے دیانت کے آدم ہونگے عدل و انصاف کے۔

روحانی اولاد سے خطاب:- اللہ تعالیٰ روحانی اولاد کو توفیق دے کہ وہ یہ عہد کریں کہ ہم کسی کا حق نہیں ماریں گے اور جہاں پتہ لگیگا کہ کوئی کسی کا حق مار رہا ہے۔ ہم وہاں جا پہنچیں گے۔ اور خواہ کوئی ہم سے پوچھے یا نہ پوچھے ہم اس میں سر صفر ... دخل دیں گے۔ کہ اس کا حق ملنا چاہیئے۔ جیسے حضرت رسول کریم صلعم نے کیا۔ اور ابوجہل کے گھر پر جا پہنچے۔ جو آپ کا دشمن تھا۔ اسی طرح ہماری جماعت کے چند افراد یہ عہد کر لیں کہ ہم دیانت و امانت کو قائم کریں گے اور جہاں پتہ لگے گا۔ کہ کسی کی حق تلفی ہو رہی ہے چاہے کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔ ہم چوہدری بن کر جا پہنچیں گے۔ اور کوشش کریں گے۔ کہ مظلوم کا حق دلایا جائے۔

حلف الفضول میں شمولیت کا طریق

متواتر سات یوم تک عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر دعا استخارہ کریں۔ اور سات یوم متواتر ایسا کرنے کے بعد اگر انشراح ہو تو اپنے آپ کو پیش کریں (الفضل ۵/۶ نمبر ۲۷)

تحریک حلف الفضول کے جاری کرنے کا مقصد

۱۔ لوگوں میں جذبات پر قابو رکھنے کی عادت ڈالی جائے۔ مومن کا کوئی نشان ہوتا ہے مسیحیت کا نشان مظلومیت ہے۔

۲۔ بعض دفعہ ایک شخص جوش نہیں دبا سکتا۔ اور لڑنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔ دوسرا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور بات بڑھ جاتی ہے۔ ایسے حالات میں ایک فریق ایسا ہونا چاہیئے۔ جو ان کے جوشوں کو اپنے اوپر لے لے۔

(الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۵ء)

(مرسلہ:- محمد ابراہیم خلیل ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پُرسوز دعائیں

اور

اسلام کی نشأۃ ثانیہ

(از مکرم چوہدری ظفر اسلام صاحب انسپکٹر بیت المال)

اسلام ساری دنیا کیلئے امن اور سلامتی کا پیغامبر ہے۔ اور بین الاقوامی تعلقات کو خوشگوار بناتے اور انسانیت میں بہترین وحدت قائم کرنے کا ضامن ہے۔ اس کا اہم مقصد ایک طرف خالق و مخلوق کے درمیان غیر منقطع اور مستحکم رابطہ اور مضبوط تعلق پیدا کرتا ہے۔ دوسری طرف تعلق بین الافراد کو بھی انتہائی طور پر خوشگوار اور استوار بناتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں روئے زمین کے تمام انسانوں کے درمیان ناواجب اور غیر طبعی فرق کو مٹا کر ان میں خوشگوار اتحاد پیدا کرنے کے لئے آج سے قریباً نصف صدی پیشتر حضرت سرور دو جہاں صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب کے ذریعہ ایک تحریک قائم کی گئی تھی۔ اس تحریک کی ترقی اور اس کا پھیلاؤ اس امر کا آئینہ دار ہے کہ تیرہ صدیوں کے بعد اب اسلام از سر نو اپنی معجزانہ قوت کے ذریعہ ساری دنیا میں ایک انقلاب عظیم برپا کرنے والا ہے تمام انسانوں میں سے ملکی نسلی قومی اور اقتصادی امتیازات مٹا دیئے جائیں گے اور ان تمام بہیمانہ اور وحشیانہ جذبات کا قلع قمع کیا جائے گا جو دنیا کے امن و سکون کو برباد کر رہے ہیں۔ انانیت و انفرادیت۔ خود پسندی اور خود غرضی کے تحت انسانی حقوق پر ڈاکہ زنی اور جذبات انسانی کی توہین و تذلیل اور ان کی مجروحیت کی بجائے ایک دوسرے کے لئے قربانی و ایثار اور انکساری۔ اخوت و یگانگت و تبار کا احترام صحیح مساوات اور صحیح غیرت کے جذبات کا دور دورہ ہوگا۔ اور پاکیزہ اور بلند اخلاق پیدا کر کے ساری نوع انسانی کو ایک پلیٹ فارم پر ایک ہی جھنڈے تلے اکٹھا کیا جائے گا۔ اس قسم کے تغیر عظیم اور عالمگیر انقلاب کا اصل باعث اور محرک سرور کائنات حضرت محمد عربی فداہ ابی و امی کا ہی قلب اطہر ہے۔ آپ کے سینہ میں ایک دردمند دل تھا۔ جس کی وسعت کو زمین و آسمان کی وسعت بھی نہیں پہنچ سکتی۔ اس دردمند دل سے عین عنفوان شباب میں غار حرا کے مہیب تاریک و تار اور سنسان گوشوں میں دن رات رب العالمین کے حضور اس کی ساری مخلوق۔ اس کے تمام بندوں کے لئے آہ و فغاں گریہ و بکا کے نالے اٹھتے رہے جو آسمان پر شور محشر برپا کر رہے تھے اور خدائے ارحم الراحمین کی رحمت کو جوش میں لاتے رہے

انسان حیرت و استعجاب میں غرقاب ہو جاتا ہے جب یہ دیکھتا ہے کہ عرب جیسے سنگلاخ قطعہ میں کہ جس کی سرزمین ہر وقت کشت و خون سے لالہ زار رہتی تھی۔ اس کے چپے چپے پر انسانی خون کے دھارے بہہ رہے تھے۔ جو قطعہ کہ اس وقت جہالت و ضلالت کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ کس طرح اس سرزمین میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم دن رات جہالت و ضلالت کے سمندر میں ڈوبی ہوئی مخلوق کو نکالنے کے لئے اور اس کی کامل اصلاح و بہبود کے لئے اپنے رب کے حضور گریہ و بکا میں مصروف رہتے تھے۔ یہ نبی اُمی حضرت محمد مجتبےٰ کی زمانہ دراز تک کی چیخ و پکار اور الم ناک آہوں و نالوں کا نتیجہ تھا کہ رب کائنات کی رحمت جوش میں آئی اس کے لطف و کرم کا سمندر حرکت میں آیا اور اس دردمند انسان کے دل کی وسعت کے مطابق کامل ہدایت نامہ نازل کیا گیا قل یا ایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعاً۔ چنانچہ خود اللہ تعالےٰ نے فرمایا رحمتی وسعت کل شیءٍ فساکتبھا للذین یتقون ویؤتون الزکوٰۃ والذین ھم بآیاتنا یؤمنون الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوباً عندھم فی التوراۃ والانجیل یأمرھم بالمعروف وینھاھم عن المنکر ویحل لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث ویضع عنھم اصرھم والاغلال التی کانت علیھم ... قل یا ایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعاً الذی لہ ملک السمٰوات والارض۔ (اعراف ع ۱۹)

کہ ہمارے اس بندے کی وسیع ہمدردی اور گریہ و بکا کے نتیجہ میں ہماری رحمت بھی اب ساری دنیا کے لئے وسیع ہو گئی ہے۔ اب یہ رحم ہم نے ان لوگوں کے لئے مقدر کر دیا ہے جو ایک طرف تقوےٰ اختیار کرتے ہوئے (ہمارے ساتھ تعلق کو استوار کریں گے) اور اپنے اندر روحانیت پیدا کریں گے۔ دوسری طرف وہ زکوٰۃ دیں گے یعنی اپنے پاکیزہ اموال اور قوےٰ کو نوع انسان کی ہمدردی اور خیر خواہی میں خرچ کریں گے۔ اور ہمارے احکام پر (جو اس مکمل ضابطہ حیات قرآن کریم میں ہیں) ایمان رکھیں گے۔ ہاں وہ اس رسول نبیؐ امی کی کامل اتباع کریں گے جس کی نسبت تورات و انجیل میں پیشگوئیاں اور علامات موجود ہیں (چنانچہ دیکھ لو) یہ ہمارا رسول لوگوں کو کیسے اعلےٰ اخلاق۔ اور ان کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے تعلیم دے رہا ہے اور انہیں تمام ناپسندیدہ حرکات و افعال سے روک رہا ہے اور ان کے جسم و روح کے لئے تمام مفید چیزوں کو مناسب قرار دے رہا ہے اور ان کی اجازت دیتا ہے۔ اور تمام ضرر رساں چیزوں کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور ان بارہائے گراں اور طوقوں سے آزاد کر رہا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔ اے رسول تو ساری دنیا میں اعلان کر دے کہ میں ہی تم سب کی طرف اس خدا کی طرف سے پیغامبر ہو کر آیا ہوں جس کے قبضہ تصرف میں آسمان و زمین کی بادشاہت ہے ؛؛

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر

آنے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

جو دوست نمائندہ یا رکن انصار اللہ کے طور پر باہر سے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں وہ اپنے ساتھ ایک تھالی۔ ایک گلاس یا مگ اور ایک جھاڑن یعنی چھوٹا دسترخوان ضرور لیتے آئیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری چچی مسماۃ زینب اہلیہ علی محمد صاحب ۲۹ اور ۳۰ ستمبر کی درمیانی شب کو پاکستان ایکسپریس کے حادثہ میں زخمی ہو کر اوکاڑہ ہسپتال میں یکم اکتوبر کو وفات پا گئیں اور ہسپتال والوں نے ہی ان کو وہاں دفن کر دیا۔ ہمیں ان کی فوتیدگی کی اطلاع بذریعہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۲/۱۰/۵۵ ملی۔ نماز جنازہ نہیں ہو سکی مرحومہ نہایت نیک صالحہ اور ہمدرد اور رحم دل تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جنازہ غائب ادا فرمائیں اور مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

قاضی شریف احمد پوسٹل کلرک سیکرٹری مال ۳۲ چاہ بوہڑ والا۔ ملتان چھاؤنی۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

چندہ تحریک جدید کی وصولی میں نمایاں کام کرنیوالی مجالس خدام الاحمدیہ

مندرجہ ذیل مجالس خدام الاحمدیہ نے تحریک جدید دفتر دوم کے سال دوازدہم کے چندہ کی وصولی میں نمایاں کام کیا ہے۔ اس کی بناء پر انہیں سندات دی گئی ہیں جن مجالس نے اجتماع کے موقع پر سندات حاصل نہیں کیں۔ وہ بذریعہ ڈاک منگوا سکتی ہیں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور شہر
۲۔ 〃 〃 〃 گوجرانوالہ 〃
۳۔ 〃 〃 〃 گجرات 〃
۴۔ 〃 〃 〃 سیالکوٹ چھاؤنی
۵۔ 〃 〃 〃 روہڑی
۶۔ 〃 〃 〃 سکھر
۷۔ 〃 〃 〃 سانگھڑ
۸۔ 〃 〃 〃 نوابشاہ
۹۔ 〃 〃 〃 ٹنڈو الہ یار
۱۰۔ 〃 〃 〃 بھڑانوالہ
۱۱۔ 〃 〃 〃 سمندری
۱۲۔ 〃 〃 〃 گوجرہ
۱۳۔ 〃 〃 〃 جھنگ مگھیانہ
۱۴۔ 〃 〃 〃 چنیوٹ
۱۵۔ 〃 〃 〃 سرگودھا
۱۶۔ 〃 〃 〃 جہلم شہر
۱۷۔ 〃 〃 〃 کیمبل پور
۱۸۔ 〃 〃 〃 واہ کینٹ
۱۹۔ 〃 〃 〃 منٹگمری
۲۰۔ 〃 〃 〃 اوکاڑہ
۲۱۔ 〃 〃 〃 خانیوال
۲۲۔ 〃 〃 〃 مظفر گڑھ
۲۳۔ 〃 〃 〃 ایبٹ آباد
۲۴۔ 〃 〃 〃 مانسہرہ
۲۵۔ 〃 〃 〃 نوشہرہ کینٹ
۲۶۔ 〃 〃 〃 بنوں
۲۷۔ 〃 〃 〃 بہاولپور
۲۸۔ 〃 〃 〃 بہاولنگر
۲۹۔ 〃 〃 〃 باندھی
۳۰۔ 〃 〃 〃 جال پور
۳۱۔ 〃 〃 〃 جوہی
۳۲۔ 〃 〃 〃 ظفر آباد اسٹیٹ ڈاہبی
۳۳۔ 〃 〃 〃 ظفر آباد ورتکا
۳۴۔ 〃 〃 〃 ترنڈی
۳۵۔ 〃 〃 〃 کنڈیارو
۳۶۔ مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ احمدیاں
۳۷۔ 〃 〃 〃 گوٹھ امام بخش
۳۸۔ 〃 〃 〃 گوٹھ قمر الدین
۳۹۔ 〃 〃 〃 نورنگر فارم
۴۰۔ 〃 〃 〃 چک ۲۱ ش
۴۱۔ 〃 〃 〃 چک ۱۵۱ ر
۴۲۔ 〃 〃 〃 چک ۲۷ ش الف
۴۳۔ 〃 〃 〃 خوشاب ضلع سرگودھا
۴۴۔ 〃 〃 〃 چک ۸ شمالی
۴۵۔ 〃 〃 〃 چک ۹۸ ش 〃
۴۶۔ 〃 〃 〃 ترکی ضلع جہلم
۴۷۔ 〃 〃 〃 خانپور
۴۸۔ 〃 〃 〃 چک ۵۵ ضلع منٹگمری
۴۹۔ 〃 〃 〃 چک ۲/۵ 〃
۵۰۔ 〃 〃 〃 ٹوپی مردان
۵۱۔ 〃 〃 〃 ترگہ ضلع سیالکوٹ
۵۲۔ 〃 〃 〃 کوٹ کریم بخش 〃
۵۳۔ 〃 〃 〃 مانگہ ضلع سیالکوٹ
۵۴۔ 〃 〃 〃 سہوکے 〃
۵۵۔ 〃 〃 〃 ہاڈیا پور ضلع لاہور
۵۶۔ 〃 〃 〃 تیتوکی 〃
۵۷۔ 〃 〃 〃 پیکھی آنہ جیراں ضلع شیخوپورہ
۵۸۔ 〃 〃 〃 پنڈ کھچی 〃
۵۹۔ 〃 〃 〃 چوہڑکانہ منڈی 〃
۶۰۔ 〃 〃 〃 مانو ڈوگر 〃
۶۱۔ 〃 〃 〃 اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ
۶۲۔ 〃 〃 〃 پنڈی بھٹیاں 〃
۶۳۔ 〃 〃 〃 حافظ آباد 〃
۶۴۔ 〃 〃 〃 گکھڑ منڈی 〃
۶۵۔ 〃 〃 〃 منڈیالہ وڑائچ 〃
۶۶۔ 〃 〃 〃 موہلنکی 〃
۶۷۔ 〃 〃 〃 وزیر آباد
۶۸۔ 〃 〃 〃 سعد اللہ پور ضلع گجرات
۶۹۔ 〃 〃 〃 سوک کلاں 〃
۷۰۔ 〃 〃 〃 فتح پور 〃
۷۱۔ 〃 〃 〃 گھیڑ ضلع گجرات
۷۲۔ 〃 〃 〃 لالہ موسیٰ 〃
۷۳۔ 〃 〃 〃 منڈی بہاء الدین 〃
۷۴۔ 〃 〃 〃 نورنگ نصیرہ 〃

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

ابھی تک بہت سی مجالس انصار اللہ کی طرف سے نمائندگان سالانہ اجتماع کے نام نہیں آئے تمام مذعماء صاحبان فوری طور پر انتخاب کرا کر نام دفتر میں بھجوا دیں تا انہیں ایجنڈا بھجوا دیا جائے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ر اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ مشتاق احمد صاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	چک ۲۲۳ گ ب کھیاچپور ضلع لائلپور
۱۔ غلام رسول صاحب گھی فروش	پریذیڈنٹ وامین	سٹیگا موں کانجن ضلع لائلپور
۲۔ مشتاق احمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۱۔ منشی عبد الغنی صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	جہلم شہر

جماعت احمدیہ ربوہ

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	سیکرٹری امور عامہ	محلہ دار الیمن ربوہ
۲۔ بابو محمد عبد اللہ صاحب پنشنر	〃 اصلاح وارشاد	〃 دار الرحمت غربی 〃
۳۔ محمد عثمان صاحب بی۔ اے	〃 تعلیم	〃 〃 〃
۴۔ چوہدری محمد شریف صاحب خالد	〃 مال	〃 دار الصدر غربی 〃

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اعلان

احباب نے اخبار الفضل ۲۳ر مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع شدہ فیصلہ مجلس شوریٰ ۱۹۵۷ء دربارہ اراکین مجلس انتخاب خلافت احمدیہ کی شق نمبر ۹ کو ملاحظہ فرما لیا ہوگا۔ کہ

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابیوں میں سے ہر ایک کا بڑا لڑکا انتخاب میں رائے دینے کا حقدار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ مبایعین میں ہو۔ اس جگہ صحابہ اولین سے مراد وہ احمدی ہیں۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء سے پہلے کی کتب میں فرمایا ہے۔"

لہذا اس اعزاز کے مستحق احباب بہت جلد اپنے مکمل پتہ سے نیز اپنے والد صاحب محترم کے اسم گرامی اور جس کتاب میں ان کا ذکر ہے۔ اس کے حوالہ سے بھی مطلع فرمائیں۔ تاکہ لسٹ مکمل کر کے کارروائی کی جا سکے۔

اس کے متعلق رپورٹ معرفت امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت مقامی یا حلقہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ میں ۳۱ر اکتوبر ۱۹۵۷ء تک ارسال فرمادیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواست دعا:- میرے چچا زاد بھائی سید فرزند علی شاہ پٹواری نے اپیل کی ہوئی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں التماس ہے۔ وہ دعا فرمادیں۔ کہ خدا تعالےٰ آپ کو مقدمہ میں کامیابی بخشے۔

(خاکسار انور شاہ ورشد محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

تحریک جدید کے مجاہدوں کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اظہار خوشنودی کی سند

(۲)

نام جماعت	وعدہ	عہدہ دار
ضلع سیالکوٹ		
ڈسکہ	۹۱/-	غلام غوث صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
کوٹ سوم بخش	۱۵۸/-	عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ
مانگ	۶۶/-	چوہدری مبارک علی صاحب پریذیڈنٹ
ملہوکے	۵۷/-	کمال الدین صاحب سیکرٹری مال
ضلع لاہور		
باٹا پور	۱۶۶/-	عباد اللہ صاحب سٹاک کیپر
پتوکی	۲۰۱/-	اکبر بیگ صاحب قائم مقام پریذیڈنٹ
پکھی آنہ جیراں	۱۰۸/-	محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال
پنڈی چیری	۵۱/-	عبد الرحمن صاحب احمدی راجپوت
چوہڑ کانہ منڈی	۱۴۶/-	محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال
نانوڈوگر	۱۷۳/-	ملک عبد الواحد صاحب مدرس سیکرٹری مال
ضلع گوجرانوالہ		
اکال گڑھ	۸۹/-	میاں محمد عالم صاحب سیکرٹری مال
پنڈی بھٹیاں	۷۹/-	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ
پنج بہتہ	۵۲/-	محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال۔
تتلے عالی مرالی والہ	۳۱/-	شیخ غلام محمد صاحب سیکرٹری مال
تلونڈی موسیٰ خاں	۹۱/-	چوہدری فضل الٰہی صاحب نمبردار صدر
چک سیٹھاں	۱۰۲/-	غلام محمد صاحب سیکرٹری مال
حافظ آباد	۸۸۳/-	شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال
چک چٹھہ ڈاہرانوالی	۵۵/-	سلطان احمد صاحب سیکرٹری مال
کوٹ رتہ	۱۶/-	فضل کریم صاحب "
گرمولہ ورکاں	۹۳/-	نفیر محمد صاحب سیکرٹری مال
گکھڑ منڈی	۲۲۵/-	ڈاکٹر حبیب اللہ خانصاحب ابو حنیفی سیکرٹری مال
لویری والہ	۶۱/-	عبد الباسط صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید
مرالی والہ	۵۶/-	اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول
منڈیالہ وڑائچ	۴۶/-	عبد الواحد صاحب سیکرٹری مال۔
سو ہلنکی	۱۲۸/-	چوہدری سردار خانصاحب پریذیڈنٹ
وزیر آباد	۶۷۸/-	حکیم شمیم احمد صاحب سیکرٹری مال۔ ماسٹر عنایت اللہ صاحب کٹلر نرگس قائد مجلس خدام الاحمدیہ
ضلع گجرات		
کھیملہ	۵۱/-	سید محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ
پٹیالہ دساہیاں	۴۱/-	ظفر علی صاحب
ترجیاں وال	۳۸/-	عطاء اللہ ولد غلام حیدر صاحب
سعد اللہ پور	۱۱۰/-	غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ
سوک کلاں	۱۷۳/-	غلام حیدر صاحب سیکرٹری مال
فتح پور	۹۰/-	محمد عالم صاحب۔ پریذیڈنٹ
کھیوڑ	۴۶/-	سید عبد الحکیم صاحب سیکرٹری مال۔
لالہ موسیٰ	۹۳/-	حاجی مرزا اللہ دتا صاحب پریذیڈنٹ
منڈی بہاء الدین	۵۰۳/-	چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال
نورنگ نعیرہ	۱۲۶/-	شاہ نواز صاحب سیکرٹری مال

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

فورڈ فونڈیشن کی طرف سے پاکستان کو گیارہ لاکھ ڈالر کی امداد

یونیورسٹی بورڈ کو مزید سولہ ہزار ڈالر کا عطیہ

نیو یارک ۱۴ اکتوبر:- فورڈ فونڈیشن نے مشرق قریب اور جنوبی ایشیا کے ممالک کی امداد کے لئے ۵۶ لاکھ ۱۸ ہزار چار سو تیس ڈالر کے عطیات منظور کئے ہیں۔ ان میں سے بڑا حصہ یعنی گیارہ لاکھ ڈالر حکومت پاکستان کے منصوبہ بندی بورڈ کو ریلوے کی توسیع اور صوبائی منصوبہ بندی اداروں کے لئے ہارورڈ یونیورسٹی کی مشاورتی خدمات کی صورت میں [illegible] جائیں گی۔

سمندر پار ترقیات کی رقوم چار کروڑ ۹۱ لاکھ ۸۷ ہزار ڈالر کی اس مجموعی رقم میں شامل ہے۔ جو فونڈیشن نے ۵۷ء کے مالی سال کے دوران میں جولائی تا ستمبر کی آخری سہ ماہی کے لئے دی ہیں۔ اس میزان میں دو کروڑ ۲۶ لاکھ ڈالر کے وہ عطیات شامل ہیں جو سابقہ سہ ماہیوں میں منظور شدہ رقوم سے ادا کئے گئے ہیں۔

پاکستان کے منصوبہ بندی بورڈ کو گیارہ لاکھ ڈالر کا جو عطیہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے انٹر یونیورسٹی بورڈ کو علمی و ثقافتی کانفرنس کے لئے ۱۶ ہزار ڈالر کا عطیہ بھی دیا گیا ہے۔

حکومت نیپال کو کھٹمنڈو میں دیہی امداد اور گھریلو صنعتوں کے انسٹیٹیوٹ کی امداد اور ملک کے دوسرے خطوں میں اس کی تربیتی شاخیں قائم کرنے کے لئے ایک لاکھ ۶۸ ہزار ۶۵۰ ڈالر کا عطیہ دیا گیا ہے۔

مشرق قریب کے ممالک میں سے مصر میں بین الاقوامی قانون کی مصری سوسائٹی کو ریسرچ اور تربیت کے لئے ۱۰ ہزار ۵ سو ڈالر پبلک ایڈمنسٹریشن انسٹیٹیوٹ کے سرکاری ملازمین کے تربیتی پروگرام کے لئے حکومت مصر کو ۴۰ ہزار ڈالر اور قاہرہ کی امریکی یونیورسٹی کو چھ ہزار ڈالر عطا کئے گئے ہیں۔

عراق میں بغداد کی عراقی تعلیمی ایسوسی ایشن کو چار لاکھ ڈالر دیئے گئے ہیں۔ شام میں حمص کے دیہی ترقی کے تربیتی کالج کے لئے اساتذہ کی امریکہ میں تربیت کے لئے حکومت شام کو ۵۹ ہزار ڈالر دیئے گئے ہیں۔

درخواست دعا

میرے بھتیجے ملک مبشر اقبال کو ۴ روز سے سخت بخار ہے احباب کرام و درویشان قادیان صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ آمین

(منیر احمد ...)

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

عبادت تضیع اوقات تو خواہ مخواہ ٹھہرے گی۔ کسی فرد یا کسی قوم کی قوم کو صفحہ ہستی سے مٹا دینا کوئی بات ہی نہیں۔ اپنی اولاد تک بوقت ضرورت بھون کر یا تل کر کھا جانا کس طرح برا ہے۔ اسی طرح ہزاروں باتیں ہیں سوچتے جائیے۔

یہ انقلاب ہے جو خالص مادہ پرستی آخر دنیا میں لا کر رہیگی بشرطیکہ پہلے ہی ایٹم اور ہائیڈروجن بم اس کا خاتمہ نہ کر دیں اور اگر ایسا ہو جائے تو کیا برا ہے۔ ہیولی ہیولی میں مل جائے گا۔ دھوئیں ہی سے یہ زمین معرض وجود میں آئی اگر پھر دھوئیں میں تبدیل ہو جائے تو کیا فرق پڑے گا۔ ہم ہیں یا نہیں ہیں ایک ہی بات ہے۔

سوال ہے کہ اس پرحکمت کارخانہ کائنات کا اگر کوئی صانع ہے تو کیا وہ انسان کی ان چیرہ دستیوں کو نہیں دیکھ رہا؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ انسان کدھر جا رہا ہے؟ قرآن کریم کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ ایسی حالت کم و بیش انفرادی طور پر ہر قوم پر کبھی نہ کبھی طاری ہوتی رہی ہے اور جب انسان حد سے گذر جاتا ہے تو یکدم اللہ تعالےٰ اپنی چمکار دکھاتا ہے کیا آج بھی وہ اپنی چمکار دکھائے گا؟

اس سوال کا جواب احمدیت پیش کرتی ہے تحریک احمدیت کے لٹریچر کا غور سے مطالعہ کیجئے آپکو اس سوال کا صحیح جواب مل جائیگا۔ انشاءاللہ

لجنہ اماءاللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع (بقیہ صفحہ اول)

تلاوت و نظم کے بعد جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماءاللہ نے سال گذشتہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے پہلے لجنہ مرکزیہ کی عاملہ کی فہرست پڑھ کر سنائی پھر ہر شعبہ کی کارکردگی پر مختصر روشنی ڈالی اور اسی ضمن میں مسجد ہالینڈ کی تعمیر کے سلسلہ میں چندہ کی تحریک فرمائی۔ اور اس امر پر زور دیا کہ جسقدر قرضہ ہم پر ہے۔ اسے جلد پورا کیا جائے اس طرح تربیتی کلاس کے اجراء کے لئے بھی تحریک فرمائی۔ اسی ضمن میں آپ نے رسالہ مصباح کے متعلق خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے کہا کہ یہ رسالہ اپنا تمام خرچ خود برداشت کر رہا ہے۔ اور اس کی خریداری بھی بڑھ رہی ہے لیکن اسے اچھا معیاری بنانے کے لئے پڑھی لکھی بہنیں مدیرہ کے ساتھ تعاون نہیں کرتیں۔ آپ کی تقریر کے بعد جملہ سیکرٹریاں لجنہ اماءاللہ نے اپنی رپورٹیں پڑھیں۔ بعد ازاں محترمہ بیگم سیٹھ یوسف صاحب حیدرآباد دکن نے اپنے تاثرات اور لجنہ اماءاللہ بھارت کے حالات بیان کئے۔

حضور ایدہ اللہ کا پُر روح خطاب

ٹھیک دس بجے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اپنے ایمان افروز خطاب میں سورہ کوثر کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جسمانی اولادِ نرینہ نہ ہونے کی وجہ سے ابتر قرار دیتا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ ہم نے محمد رسول اللہ کو اس اولاد سے بڑھ کر کوثر (روحانی اولاد) عطا کی ہے۔ اور واقعات بتاتے ہیں کہ ابتر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہوئے جن کا کوئی نام لیوا نہ رہا۔ حتیٰ کہ انکی اولاد بھی ان پر لعنت بھیجتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد میں شریک ہو گئی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسی روحانی اولاد ملی جو تا ابد آپ کا نام روشن رکھے گی۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد ہے اور یہ وہی کوثر ہے جو اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیا پس تمہارا فرض ہے کہ تم حقیقی معنوں میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی روحانی اولاد بنو۔

حضور کی تقریر کے بعد مشورتی کا اجلاس ہوا جس میں ایجنڈا پر غور کیا گیا۔ چار بجے شوریٰ ختم ہوئی۔ اس کے بعد ورزشی مقابلے ہوئے رات ۹ بجے معیار دوم کے تقریری مقابلے اور معلومات میں معیار اول و دوم کے مقابلے ہوئے

اختتامی اجلاس

۲۳ اکتوبر ۵۷ء ۸ بجے صبح زیر صدارت حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ کارروائی شروع ہوئی۔ نظم اور تلاوت کے بعد فی البدیہہ تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ پھر تلاوت قرآن مجید کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ نے مقابلہ میں کامیاب ہونے والی اول اور دوم بہنوں کو انعام تقسیم کئے۔ آخر میں محترمہ جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ نے بڑے درد مند اور پرخلوص لہجہ میں حاضرات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ ہماری زندگی کا مقصد اسلام کی خدمت ہے اس لئے جہاں ہم اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے ہر وقت تیار رکھیں وہاں اپنی اولادوں کی بھی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ اس فرض کو کما حقہ نبھا سکیں۔

آپ کے خطاب کے بعد صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے دعا فرمائی اور اس طرح لجنہ اماءاللہ کا دوسرا اجتماع بخیر و خوبی کامیابی و کامرانی کے ساتھ ۱½ بجے ختم ہوا۔

(مرتبہ۔ امۃ اللہ خورشید)